کوچنگ سٹاف کی تلاش اور تربیت

ایسا کرنے کے لیے، گرجا گھروں کو تمام سپورٹس پروگرامز میں مزید بہتری کو لانا ہوگا۔ قابل مسیحی کوچز کو تلاش کرنا ہوگا۔ اگر قابل مسیحی کوچز نہ مِل سکیں تو مسیحی کوچز کی تلاش کریں مزید قابل بننے میں اُن کی مدد کریں۔

جب آپ قابل لوگوں کو بھرتی کریں (بہترین کوچز کو) تو یہ یاد رکھیں کہ یہ سب آپ روحانی مقاصد حاصل کرنے کے لیے کر رہے ہیں اور ایک غیر مسیحی اِن مقاصد کے حصول میں آپکی مدد نہیں کرسکتا۔ ایسی موقع پر ایک سوال اکثر پوچھا جاتا ہے کہ ''میں کیا کروں اگر غیر مسیحی کوچز کو لانا لیگ بنانے کے لیے ناگزیر ہو جائے؟'' جواب یہ ہے کہ ہم غیر مسیحی کوچز کو تکنیکی مدد کے لیے استعمال کرسکتے ہیں لیکن ہیڈ کوچ کا مسیحی ہونا ضروری ہے۔ کھلاڑیوں کی روحانی ترقی اور بڑھوتی کے لیے وہی شخص کردار ادا کر سکتا ہے جس نے اپنا آپ خُداوند کو دیا ہو اور اُسے نجات کا تجربہ ہو۔ ایک ممکناً صورت یہ بھی ہے کہ آپ غیر مسیحی کوچز کو بھرتی کیے ہوئے مسیحی کوچز کی تربیت کے لیے استعمال کریں۔ غیر مسیحی ماہرین کی شمولیت ہمیں اُن کے ساتھ خوشخبری کا پیغام بانٹنے کا ایک سُنہری موقع دے سکتی ہے یوں ہم اِس پلیٹ فارم کو بروکار لاتے ہوئے اُن کے ساتھ کلام کو بانٹ سکتے ہیں۔

پہلے بھرتی پھر اندراج

گرجا گھر اکثر یہ غلطی کرتے ہیں کہ کوچز کی بھرتی سے پہلے ہی وہ کھلاڑیوں کا اندراج شروع کر دیتے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ بعد میں سپورٹس منسٹری کے ڈائریکٹر یا لیگ ڈائریکٹر کو کوچز کی ذمہ داریاں بھی پوری کرنا پڑتی ہیں جس کے نتائج اتنے خوش آئین نہیں ہوتے۔ بہتر یہ ہے کہ سب سے پہلے آپ کوچز بھرتی کریں اور پھر اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ آپ کے پاس ایسے کتنے کوچز ہیں جو کھیل کے ساتھ ساتھ روحانی مقاصد کے حصول میں بھی مددگار ثابت ہوسکتے ہیں آپ کھلاڑیوں کی رجسٹریشن شروع کریں۔ اگرچہ ایسا کرنے سے حصہ لینے والوں کی تعداد کم ہوسکتی ہے لیکن یہ اس سے کئی درجے بہتر ہے کہ آپ غیر مسیحی کوچز کو بھرتی کرلیں جو آپ کے روحانی مقاصد سے روشناس نہ ہوں اور آپ کی لیگ، چرچ اور سپورٹس منسٹری کے ساتھ ساتھ یسوع مسیح کے نام کے لیے بھی ٹھوکر کا سبب بنیں اور اِس تمام تر عمل کے دوران نئے آنے والے کھلاڑیوں کو بھی نُقصان پہنچائیں۔

بہُت سے ایسے تکنیکی معاملات ہیں جن پر گُفتگو کرنے کی ضرورت ہے۔۔۔۔۔ بات چیت یا گُفتگو کے الفاظ کو اس لئے استعمال کیا گیا ہے۔ کیونکہ ضروری نہیں کہ ''جو کُچھ سیکھایا جائے وہ ہمیشہ سمجھ میں آجائے یا سیکھ لیا جائے''۔ اِن معاملات کو زیرِ بحث لانے سے شیپرڈ کوچ اپنی ذمہ داریوں سے بہتر طور پر عہدہ براں ہونے کے قابل ہوجاتا ہے۔ سب سے اہم بات جو سپورٹس منسٹری کو اپنے سامنے رکھنے کی ضرورت ہے کہ اِس بڑھوتی کے عمل میں ہم خُداوند کی مرضی کو اپنا شعار بنائے رکھیں۔ جس کسی کو بھی آپ شیپرڈ کوچز کی تربیت کا کام دیتے ہیں اُس کی اپنی زندگی میں یسوع مسیح کی پوری پوری عکاسی ہونی چاہیے۔ اِسے ہم شاگردیت کا راستہ کہہ سکتے ہیں یا پھر لوگوں کی مدد کرنا'' آدمیوں کا مچھرا بننے میں۔''

ایسے شاگرد بنانا جو پھل لائیں۔

چرچ کے مقاصد کو پورا کرنے اور سپورٹس منسٹری کے بہترین استعمال کے لیے ضروری ہے کہ سپورٹس منسٹری کے رہنما ۲۔ تیمتھیس ۲:۲ میں بیان کردہ پولس رسول کہ

کو سمجھیں۔ ''اور جو باتیں تو نے بہُت سے گواہوں کے سامنے مُجھ سے سُنی ہیں اُنکو ایسے دیانت دار آدمیوں کے سُپرد کر جو اوروں کو بھی سیکھانے کے قابل ہوں۔'' اِس ایک آیت میں پولس رسول نے خدمت کو بڑھانے کے لیے خدمتگُزاروں کو ضرب دینے کا ایک اہم اصول بیان کیا ہے۔

پولس نے تیمتھیس کو سیکھایا اور تیمتھیس کی حوصلہ افزائی ہوئی کہ وہ شاگردیت کے اِس عمل کو وقتاً فوقتاً دوہرائے، یہ روحانی تعلیم اور ترقی کا ایک سلسلہ ہے جس سے نہ صرف سپورٹس منسٹری بلکہ چرچ کے لیے بھی بہت سے راہنماؤں کی نشاندہی ہو سکتی ہے۔

تکنیکی صلاحیتیں/ مہارت

ذیل میں اُن تکنیکی صلاحیتوں کو مختصراً بیان کیا گیا ہے جن کا شیپرڈ کوچ کو سیکھنا ضروری ہے۔

۱۔ کھیل کی بُنیادی صلاحیت/ مہارت
۲۔ بُنیادی چیزوں کو سیکھانے کے لیے ڈرل/ مشق
۳۔ کھیل سے متعلق اصطلاحات
۴۔ کھیل کے اصول
۵۔ کھیل کی جدید تکنیکی مہارتیں (جس میں ہدایات کا سلسہ شامل ہو)
۶۔ کھیل کے لیے مختلف قسم کی منصوبہ بندی۔
۷۔ حالات اور صحت کے معاملات
۸۔ منطقی ذمہ داریاں

منطقی ذمہ داریاں

تکنیکی صلاحیتوں کے ساتھ اِن کا گہرا تعلق ہونے کے ساتھ ساتھ یہ کھلاڑی کی ترقی سے بھی اہم تعلق رکھتی ہیں انفرادی طور پر اِن صلاحیتوں کو سیکھنا ایک علیحدہ بات ہے لیکن ضروری ہے کہ اِن صلاحیتوں کو ٹیم کے دوسرے لوگوں سے منسلک کیا جائے۔ کھلاڑی کے لیے کھیل کے تصور کو وسیع انداز میں سمجھنا بہُت ضروری ہے جس میں کُچھ خاص حالات میں دی گئی ہدایات پر عمل کرنا شامل ہے مثلاً کھیل کہ آخری دومنٹ، سبکت کی حفاظت کرنا، کھلاڑیوں کا پوری توجہ کے ساتھ نہ کھلینا وغیرہ۔

اِن ذمہ داریوں کا ایک پہلو واحد کھلاڑی اور ٹیم دونوں کے ساتھ منسلک ہے جس میں وہ اپنی کمزوریوں کو کم تر اور اپنی صلاحیتوں کو مزید بہتر بنانے کے لیے کام کرتے ہیں۔ اِس کا مطلب یہ ہے کہ آپ ہر کھلاڑی کو اُس کی کمزوریاں بتانے کی کوشش کریں تا کہ وہ اُن کو دور کرنے اور اُن کو بہتر بنانے کے لیے کام کرے اِسی طرح آپ اُن کو اُن کی صلاحیتوں سے بھی آگاہ کرتے ہیں تا کہ اُن کو بہترین بنا سکیں۔ جیسے ہم کھلاڑی کی کمزوریوں کو دور کرنے اور صلاحیتوں کو مزید بہتر بنانے کے لیے کوشش کرتے ہیں ضروری ہے کہ ہم اِسی اصول کا اطلاق پوری ٹیم پر بھی کریں تا کہ انفرادی طور پر ترقی کرنے کے ساتھ ساتھ وہ ایک ٹیم کی صورت میں بھی مزید مضبوط ہوتے چلے جائیں۔

۲۳۔ شماریاتی ذمہ داریاں

تکنیکی شماریات

تکنیکی شماریات انفرادی اور مجموعی صلاحیت کا اندازہ لگانے کے لیے، بہت اہم ہے لیکن اِس کا یہ مطلب نہیں کہ ہم سکور بورڈ کو پیمانے کے طور پر استعمال کرنا شروع کر دیں۔ انفرادی اور مجموعی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے ضروری ہے کہ کوچ کے پاس تمام تر معلومات موجود ہوں۔ ہر کھیل میں کارکردگی اور صلاحیت کا اندازہ لگانے کا کوئی نہ کوئی طریقہ موجود ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر باسکٹ بال میں شوٹنگ، پاسینگ، ڈیفنس، ڈربلنگ وغیرہ۔ کوچ کے علاوہ کسی اور شخص کی یہ ذمہ داری ہونی چاہیے کہ وہ مقابلہ کے دوارن اِن تمام شعبوں میں کھلاڑیوں اور ٹیم کی مجموعی صلاحیتوں اور کمزوریوں کا ایک مسودہ تیار کرے صلاحیتوں اور کمزوریوں کا اندازہ لگانے کے ساتھ ساتھ ضروری ہے کہ کھیل کے نظم وضبط وغیرہ کے بارے میں بھی ریکارڈ رکھا جائے۔ کھیل کے بعد کوچ اِس معلومات پر نظرِ ثانی کر کے اور اِن کے نتائج کو سامنے رکھتے ہوئے انفرادی اور مجموعی مشقوں کو ترتیب دے سکتا ہے۔

ذاتی/روحانی شماریات

تکنیکی شماریات کے ساتھ کُچھ اور اعداد اور شمار کا حساب رکھنا بھی شیپرڈ کوچ کی ذمہ داریوں کا ایک حصہ ہے اِن کا تعلق کھلاڑیوں کی ذاتی، جذباتی اور روحانی فطرت سے ہے۔ اگر کوئی کھلاڑی دُعا کے لیے درخواست کرتا ہے یا کوچ سے اپنی ذاتی یا روحانی ضرورت کی بات کرتا ہے، شیپرڈ کوچ کو یہ باتیں یاد رکھنی چاہیں اور اِن ضرورتوں کو پورا کرنے کی کوشش کرنے کے ساتھ ساتھ اُس کھلاڑی سے اِس کے متعلق پوچھتے رہنے کی ضرورت ہے۔ اگر کوئی کھلاڑی انجیل کی خوشخبری کو سُننے کے بعد یسوع مسیح کو قبول کرنے یا اِس کے بارے میں مزید جاننے کی خواہش ظاہر کرے تو شیپرڈ کوچ کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اُس کے بارے میں معلومات اِس شعبہ سے منسلک لوگوں تک پہنچائے۔ شیپرڈ کوچ کو چاہیے کہ وہ کھلاڑی کی حوصلہ افزائی کرے کہ وہ سب سے پہلے اپنے والدین کو اِس کے بارے میں آگاہ کرے، اِسکے بعد اگر کھلاڑی گرجا گھر کا رُکن ہے تو بچوں کی منسٹری کے ڈائریکٹر یا یوتھ پاسٹر کو یہ بتانا چاہیے اور اگر کوئی کھلاڑی خُداوند یسوع مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرنے کے بعد اپنی زندگی میں یسوع مسیح کے کردار کی عکاسی کرنے میں روحانی بڑھوتی دیکھتا ہے تو اِس بات کو بھی ریکارڈ کرنا شیپرڈ کوچ کی ذمہ داری ہے۔

اِن تمام معلومات کے سبب شیپرڈ کوچ ٹیم کی انفرادی اور مجموعی ترقی کے لیے اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ اِس کے علاوہ اِن معلومات کے تناظر میں شیپرڈ کوچ اِن سرگرمیوں کے فوائد اور اور سپورٹس منسٹری میں اِن کی افادیت کو بھی بہتر طور سے بیان کر سکے گا۔ چونکہ سپورٹس میں روحانیت کا پہلو بہت کم نظر آتا ہے اِس لیے جب کبھی بھی چرچ کے بجٹ میں خسارے کا پہلو سامنے آتا ہے تو سب سے پہلے سپورٹس منسٹری کے بجٹ کو کم کیا جاتا ہے۔ کیونکہ لوگوں کا یہ نظریہ ہے کہ کیا صرف گیمز ہی نہیں؟ سپورٹس منسٹری کو اپنے وجود کو قائم رکھنے کی حد درجہ کوشش میں اپنے فنڈز کا دفاع کرنا ہوگا۔ سب سے بہترین دفاع یہ ہے کہ آپ بتا سکیں کہ کتنے لوگ خُداوند یسوع مسیح پر ایمان لائے، کتنے لوگوں نے اُس میں ترقی کی اور آج کتنے لوگ اِس سپورٹس منسٹری کی وجہ سے باقاعدہ چرچ آرہے ہیں۔

۲۴۔ جذباتی ذمہ ادریاں

یہ ایک مُشکل کام ہے کہ آپ کھلاڑیوں کو متحرک کریں کہ پورے جوش اور جذبے کے ساتھ سرگرم ہوکر مقابلے میں حصہ لیں لیکن اِس کی شدت کو حد سے بڑھنے نہ دیں۔

مسیحیوں اور کھیلوں کے بارے میں ایک غلط تصور یہ ہے کہ مسیحی لوگ مدمقابل کے طور پر پورے جوش اور جذبے کے ساتھ کھیل میں حصہ نہیں لے سکتے۔ جو کہ بالکل غلط ہے اور کسی طرح بھی قابلِ قبول نہیں۔

مسیحی کھلاڑی آزاد ہیں بہتر سے بہترین بننے کے لیے (کُلسیوں ۳:۲۳-۳:۱۷؛ واعظ ۹:۱۰)۔ یہ شیپرڈ کوچ کی ذمہ داری ہے کہ کھلاڑیوں کو یہ سیکھائے کے کیسے اُن کو اپنی بہترین کارکردگی پیش کرنے کے لیے پوری لگن سے محنت کرنی ہے۔ شیپرڈ کوچ کو چاہیے کہ وہ کھلاڑیوں کو اِس بات کے لیے قائل کرئے کے آپ آپکو بہترین بنانے اور اِس زمرے میں کوشش کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ لیکن اِس کے ساتھ ساتھ ضروری یہ بھی ہے کہ آپ کھلاڑیوں کو یہ سیکھائیں کہ کیسے وہ شکست میں مہربان اور فتح میں مہربان بنیں اور اِس سے بھی زیادہ ضروری اِس بات کو یاد رکھنا ہے کہ وہ ایک کھیل، کھیل رہے ہے جس کا اولین مقصد لُطف اندوز ہونا ہے۔

۲۵۔ تربیتی ذمہ داریاں

سپورٹس منسٹری کا بُنیادی اور اولین مقصد ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کرنا ہے جہاں سے ہم یسوع مسیح کے نام کا پرچار کر سکیں۔ تاہم اِس پرچار کا مقصد کھلاڑی کے ساتھ ساتھ اُسکے خاندان تک بھی اِس نجات کے پیغام کو لے کر جانا ہے۔ منادی ایک ایسا عمل ہے جس میں آپ فردِ واحد کے روبرو اُس کے ساتھ نجات کے پیغام کو بانٹتے ہیں اور سُننے والے کو اِس کا جواب دینے کا پورا پورا موقع دیا جاتا ہے۔ جیسا کہ ہم نے دیکھا کہ منادی ایک عمل ہے اور سپورٹس منسٹری اِس عمل کے ایک مرحلے کو سرانجام دیتی ہے اِس لیے ضروری ہے کہ جو لوگ یسوع مسیح پر ایمان لائیں اُن کو چرچ میں لایا جائے جہاں پر چرچ کی دوسری منسٹریز اُن کی روحانی بڑھوتی میں اپنا کردار ادا کر سکتیں ہیں۔ اِس لیے ہم یوں کہہ سکتے ہیں کہ اچھی سپورٹس منسٹری کا مقصد کھیل کے میدان سے لیکر چرچ میں موجود دوسری منسٹریوں تک ایک راستہ یا پُل قائم کرنا ہے جو کہ ہمارے خُداوند خُدا کی پرستش کا مرکز ہے۔

اِس عمل میں آسانی پیدا کرنے کے لیے ضروری ہے کہ شیپرڈ کوچ کالنگ کلب کا حصہ بنے۔ بہت سے چرچز میں نئے آنے والے لوگوں کی خبر گیری کرنے کے مختلف طریقے رائج ہیں لیکن بعض اوقات یہ طریقہ کارموزوں نہیں ہوتے۔ کوچز کالنگ کلب سپورٹس منسٹری کی ہی ایک شاخ ہے۔

اِس میں آپ اپنے کھلاڑیوں کے والدین کو مدعو کر سکتے ہیں۔ کھلاڑی کے ساتھ تعلقات آپکو اُس کے گھر میں داخل ہونے کی راہ فراہم کرتے ہیں جو کہ شیپرڈ کوچ کو یہ موقع فراہم کرتے ہیں کہ وہ کھلاڑی کے والدین اور دوسرے اہلِ خانہ کے ساتھ بھی خُداوند کے کلام کو بانٹ سکے۔ اِس طرح شیپرڈ کوچ خُداونداور چرچ کا ایک نمائندہ بن جاتا ہے۔

ضمیمہ میں کوچز کالنگ کلب کو شروع کرنے کے لیے ایک جامع حکمتِ عملی کو واضع کیا گیا ہے۔ دیکھیں صفحہ نمبر ۱۵۱- ۱۵۶۔

حصہ ششم

شیپرڈ کوچ سرٹیفیکیٹ ٹرینگ کورس کا ہدایاتی خاکہ

ذیل میں دیا گیا مواد ایک ہدایاتی خاکہ ہے جسے سپورٹس منسٹری یا سپورٹس منسٹری لیڈرشپ ٹیم شیپرڈ کوچ کو تربیت دینے اور اُسے مختلف صلاحیتوں سے لیس کرنے کے لیے استعمال کر سکتی ہے۔ یہ خاکے نمونے کے طور پر دیے گئے ہیں جسے آپ اپنی ضرورت کے مطابق دوبارہ تشکیل دے سکتے ہیں۔ اِس خاکہ کو کچھ خاص عنوانات کو ذہین میں رکھتے ہوئے باہمی اور سلسہ وار مشاورت کے ساتھ تشکیل دیا گیا ہے:

۱۔ شیپرڈ کوچ کو متحرک کرنے کے لیے اُس کے ساتھ سپورٹس منسٹری کی رویا کو بانٹنا۔
۲۔ شیپرڈ کوچ کی ذمہ داریوں اور سپورٹس منسٹری میں اُس کے کردار کی وضاحت کرنا۔
۳۔ شیپرڈ کوچ کو مختلف صلاحیتوں سے لیس کرنا۔

خاکوں میں موجود خالی جگہوں کو پُر کرنے کے لیے جوابات اِس نصاب میں پہلے بیان کیے جا چکے ہیں۔

کُچھ گرجا گھروں میں شیپرڈ کوچ اور لیگ میں خدمات سرانجام دینے کے لیے اِس کورس کو پاس کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ اِس کورس کو کروانے کے لیے مختلف قسم کی کلاسز کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔

☆ اتوار کے روز شیپرڈ کوچ ٹرینگ کلاس۔
☆ ہفتہ کی صُبح کے لیکچرز اور سپورٹس کلینک جس میں تکنیکی تربیت کے ساتھ ساتھ، کھلاڑیوں کی روحانی ترقی، شخصی گواہی اور بائبل سٹڈیز کے علاوہ کھیل کی مختلف مشقوں کو سامنے رکھتے ہوئے تمثیلی طرزِ تعلیم کا استعمال سیکھایا جاتا ہے۔
☆ شیپرڈ کوچ کی تربیت کے لیے شام کی ''بائبل سٹڈی'' کا انتظام۔

اِن سلسہ وار ہدایات کو مرتب کرنے اور ترتیب دینے کا بُنیادی مقصد سپورٹس منسٹرز کی مدد کرنا ہے تاکہ وہ جن لوگوں کو کوچ ہونے کے لیے بھرتی کرتے ہیں یا پھر جو لوگ شیپرڈ کوچ بننے میں دلچسپی رکھتے ہیں اُن کی تربیت کے لیے استعمال کر سکیں۔

اِن خاکوں کے متعلق اگر آپ کا کوئی سوال ہو تو آپ بلا جھجک ہمارے دفتر سے رابطہ کر سکتے ہیں جس کا مکمل پتہ مندرجہ ذیل ہے۔

Church Sports International

480 Vandell Way

Campbell, CA 95008 USA408.370-9075 or 408.370-1328

roswald@churchsports.org

میں کیسے ایک ایسا کوچ بن سکتا ہوں جو خُداوند کی مرضی کو پورا کرے؟

تعارف

ہمارے معاشرے میں کوچنگ کے علاوہ بہت کم ایسے مواقع ہیں جہاں پر آپ کسی کی زندگی کو ایک سانچے میں ڈھالتے ہوئے اُن کو سیکھا سکتے ہیں کھیل میں کوچنگ کے دوران آپ ایک کھلاڑی کو بہتر کھلاڑی بنانے کے ساتھ ساتھ ایک بہتر انسان بنا کر اُس کی زندگی بدلنے کے بے شمار مواقع پائیں گے۔ کھیلوں میں مقابلے کا ماحول کھلاڑیوں کو جسمانی، معاشرتی، نفسیاتی اور روحانی طور پر ترقی کرنے کا ایک منفرد موقع دیتا ہے۔ اِس عمل میں ایک کوچ منفرد اہمیت کا حامل ہے کیونکہ وہ ہی آپ کے لیے آپ ایسے حالات پیدا کرتا ہے کہ آپ اِن تجربات سے گُزر سکیں نہ صرف یہ بلکہ وہ اِس بات کا بھی پرکھتا ہے کہ ان تجربات کے اثرات منفی ہیں مُثبت۔ اِس تناظر میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہم کوچنگ کے ذریعے زندگیاں بدلیں گے لیکن سوال یہ ہے کہ کیا اِس طرح ہم اِن زندگیوں کو اُس سانچے میں ڈھال پائیں گے جس کی اُمید خُداوند ہم سے کرتے ہیں؟

تقریباً ہر کھیل میں سب سے زیادہ زور جیت پر دیا جاتا ہے، چاہے وہ ایک چھوٹی لیگ، چرچ لیگ، ہائی سکول، کالج یا پیشہ ورانہ کھیل آپ دیکھیں گے کہ جیتنے کو مقصد سمجھ کر سب سے زیادہ زور اُس پر دیا جاتا ہے۔ دُنیاوی نُقطہ نظر، سوچ اور جیت کے بارے میں تصورات اور ہر مقابلے میں جیت کی اہمیت کوچ کو ایک مُشکل دوہرائے پر لا کھڑا کر دیتی ہے۔ جہاں وہ دُنیاوی نُقطہ نظر کے ساتھ سمجھوتہ کر کے ہر حال میں جیتنے کی خاطر سپورٹس کے اِس اہم پلیٹ فارم کو زندگیوں کو بدلنے کے لیے استعمال کرنے سے گُریز کرتا ہے۔

کیا کوئی ایسا راستہ بھی ہے کہ کوچ پوری ایمانداری سے اپنے کھلاڑیوں کو مقابلے کے لیے متحرک اور تیار کرنے کے ساتھ ساتھ اُنھیں اُس زندگی کے لیے کرے ۔۔۔۔۔۔۔ وہ کثرت کی زندگی جس کا وعدہ خُداوند یسوع مسیح نے کیا ہے؟

آپ محسوس کریں گے کہ کُچھ حصوں کو بالکل ہو بہو بار ہا پیش کیا گیا ہے لیکن یہ ضروری نہیں کہ آپ اِسی ترتیب کو استعمال کریں بلکہ آپ اپنی مرضی، حالات اور وقت کو سامنے رکھتے ہوئے اِس ترتیب کو بدل کر اپنے کوچز کے ساتھ بانٹ سکتے ہیں۔

ا۔ کوچنگ کے لیے محرک

A۔ خود میں خُدا کو جلال دینا

ا۔ یسوع مسیح کی عکاسی کرنا

۲۔ اپنی زندگی سے اُس کی منادی کرنا۔

B۔ اپنے کام کہ وسیلہ سے خُدا کا جلال ظاہر کرنا

ا۔ خُدا اور دوسروں سے مُحبت کرنا

۲۔ اپنی منسٹری کی ذمہ داریوں کو احسن طور پر نبھانا

۳۔ کلیسیاء کے اغراض مقاصد کو اپنا شعار بنانا

۴۔ خُداوند کی بادشاہی کو قائم کرنے میں کوئی کسر نہ اُٹھا رکھنا۔

۲۔ کوچنگ کا طریقہِ کار

A۔ تنظیم اور نظم و نسق

B۔ لیڈرشپ کا انداز

C۔ کھلاڑی کو قائل اور متحرک کرنا

۱۔ دُنیاوی محرک

۲۔ روحانی/خُدائی محرک

a۔ یسوع مسیح میں ہماری شخصیت

b۔ مسیحی ہوتے ہوئے اُس کا امتیازی حق

D۔ کھلاڑیوں کو ہدایات دینا

E۔ کھلاڑیوں کو شاگرد بنانا

۳۔ کوچنگ میں منسٹری

A۔ انجیل کی منادی

۱۔ خوشخبری

۲۔ شخصی گواہی

۳۔ پاک کلام کی گواہی

B۔ شاگرد بنانا

۱۔ مندرجہ ذیل عناصر کی تعریف بیان کرنا

a۔ شاگرد

b۔ شاگردیت

c۔ شاگرد بنانا

☆ دُعا ☆ کلام/بائبل مقدس

☆ خاندان ☆ گرجا گھر کی رفاقت

☆ روحانی تحائف اور کلیسیاء کے مقاصد کے حصول کے لیے کام کرنا

☆ گواہی دینا ☆ مذہبی عقائد اور تعلیم

۴۔ کوچنگ کے زریعے نصیحت (کوچ اور ناصح کا کردار ادا کرنا)

A۔ خُدا کے ساتھ آپکا ذاتی تعلق

B۔ کھلاڑی سے تعلق

C۔ آفیشلز کے ساتھ تعلق

D۔ والدین کے ساتھ تعلق

E۔ تماشائیوں سے تعلق

F۔ میڈیا سے تعلق